حاضری اور وہاں کا قیام زندگی کا معمول بن چکا تھا۔

ربیع الاوّل کے آخری عشرہ میں ارشاد و ہدایت کا یہ تھکا ماندہ مسافر بھی مولائے حقیقی کی آغوشِ رحمت میں جاکر آسودۂ راحت ہو گیا۔ مرحوم کی رحلت کی خبر دارالعلوم حقانیہ کے اساتذہ اور طلباء کے لیے ایک عظیم حادثۂ فاجعہ تھی۔ دارالعلوم کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ اور اساتذہ کرام کے علاوہ طلباء بھی قافلوں کی صورت میں نمازِ جنازہ میں شریک ہوئے۔ مرحوم کے لیے دارالعلوم میں ایصالِ ثواب اور دُعائے مغفرت کا اہتمام کیا گیا۔ دعا ہے کہ حق تعالیٰ مرحوم کے فیض کو جاری و ساری رکھے اور درجات میں تاقیامت اضافہ ہوتا رہے۔

گذشتہ ماہ جھنگ میں علماءِ دین کو جس بیدردی، بہیمیت اور سفاکی سے قتل کیا گیا، اور اس سے قبل علماء کے قتل کا جو سلسلہ چل پڑا ہے اُس کا پس منظر، ڈور کا سرا پکڑنے والے ہاتھ، اس قدر سفاکی اور ناقابلِ معافی جرم کا ارتکاب کرنے والے اندرونِ ملک پردہ نشین اور بیرونی آقایانِ ولی نعمت اِس قدر واضح اور اظہر من الشمس ہیں کہ ملکی سیاست اور حالات سے ادنیٰ واقفیت رکھنے والے شہری بھی اُنگلی رکھ رکھ کر بتا رہے ہیں کہ یہ سب کچھ کیوں کرایا جا رہا ہے؟ اور کون کر رہا ہے؟

ہمیں حیرت ہے کہ یہ علماء کرام جن کو کسی سے ذاتی دُشمنی، رنجش اور عداوت نہ تھی، جن کی ساری زندگی پڑھنے پڑھانے، تبلیغِ دین، باطل کے تعاقب اور اعلاء کلمۃ اللہ میں گذری۔ نفاذِ شریعت، تحفظِ ختمِ نبوت اور تحفظِ ناموسِ صحابہؓ اُن کا مشن اور تمام تر مساعی کا ہدف تھا۔ اُن کا جُرم صرف اتنا تھا کہ انہیں قرآن و سُنّت سے لگاؤ، اسلامی انقلاب سے دلچسپی، تحفظِ ناموسِ صحابہؓ سے عشق اور نظامِ خلافتِ راشدہ کے نفاذ سے وابستگی تھی۔

علماءِ حق کے قتل کا یہ سلسلۂ واردات حد درجہ المناک اور افسوسناک ہے۔ مرحومین کی شہادت کے یہ واقعات اور ان پر افسوس و ماتم بھی ان محرکات اور حالات کا ہے جو سیاسی بھی ہیں اور مذہبی بھی ـــــ یہ بجا ہے کہ آج جو قاتل ہے وہی منصف ہے اور وہی غمخوار بھی اور مقتولین کے غم میں نڈھال و بیقرار بھی، قاتل کے دستِ ظلم پرست پر شہداء کا لہو آج اگر زیرِ آستیں چھپا دیا گیا ہے مگر یہ فیصلہ دنیا کی نام نہاد عدالتوں سے نہیں تاریخ کے بے رحم ہاتھوں سے ہو جائے گا۔ ؏

جو چُپ رہے گی زبانِ خنجر لہو پکارے گا آستیں کا

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ـــــ خدا تعالیٰ کے ہاں ظلم و تشدد سے بڑھ کر اور کوئی بدترین جرم نہیں ـــــ تاہم ہم یہ واشگاف الفاظ میں واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ اگر خدا کی یہ زمین معصوم اور بے گناہ انسانوں کے خون سے یوں لالہ زار بنتی رہی، علماءِ حق کی عزت و آبرو اس طرح برسرِ عام رسوا کی